خُدا کو راضی کرنے والے کام

26 March 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمْناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

حضورِ اکرم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ رحمت نشان ہے:

زَیِّنُوْا مَجَالِسَکُمْ بِالصَّلَاۃِ عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ عَلَیَّ نُوْرٌ لَّکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

یعنی تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُود پڑھ کر آراستہ کرو کیونکہ تمہارا مجھ پر دُرُود پڑھنا بروزِ قِیامت تمہارے لئے نُور ہو گا۔ (جامع صغیر، حرف الزای، ص ۲۸۰، حدیث: ۴۵۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] اے عاشقانِ رسول! ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آہ...! رَمضان رُخصت ہو گیا...!!

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ ہی دِن پہلے کی بات ہے، عاشقانِ رمضان مُنْتَظِر تھے کہ رَمضَانُ المُبارَک آنے والا ہے۔ رَمضَانُ المُبارَک کی تیاری کی جارہی تھی....!! اور اب دیکھئے! یہ مُقدَّس، مُبارَک مہمان مہینا ہمیں جُدائی کا داغ دے کر رُخصت بھی ہو چکا ہے۔ اب پورے 11 ماہ بعد یہ مُقدَّس مہینا دوبارہ تشریف لائے گا، پھر خوشیاں ہوں گی، رحمتیں ہوں گی، برکتیں ہوں گی مگر...!! افسوس! نہ جانے ہم یہ برکتیں دیکھ پائیں گے یا اس سے پہلے ہی موت کا ذائقہ چکھ کر قبر میں اُتر چکے ہوں گے...!!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

نیک لوگوں کا ایک عمل

ایک بزرگ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: پہلے کے لوگ رَمضانُ المُبارَک سے پہلے 6 مہینے رَمَضان شریف کو پانے کی اور رَمضانُ المُبارَک کے بعد 6 مہینے رَمضان کی عبادت قبول ہونے کی دعا کیا کرتے تھے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! گویا اب یہ دُعائیں کرنے اور حسرت سے ہاتھ ملنے کے دِن شروع ہو چکے ہیں کہ آہ! ہم ماہِ رَمضان کی صحیح معنوں میں قدر نہیں کر پائے، اس پر حسرت کرنی ہے اور جو کچھ تھوڑی بہت نیکیاں کر پائے ہیں، ان کی قبولیت کی دُعا کرنی ہے۔

اللہ پاک ہمیں اپنی کوتاہیوں پر شرمندہ ہونے اور اللہ پاک سے رحمت کی دُعائیں مانگتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

رَمضانُ المُبارَک کی ایک خصوصیت

پیارے اسلامی بھائیو! ماہِ رَمضانُ المُبارَک کی وہ خصوصیات جو احادیث میں بیان ہوئی ہیں، ان میں سے ایک اَہم اور بہت پیاری خصوصیت یہ بھی بیان ہوئی کہ **"رمضان وہ مہینا ہے جو آدمی کو نئی زندگی بخشتا ہے"**۔ چنانچہ حدیث پاک میں ہے: مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِیْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ یعنی جس نے ایمان کے ساتھ، ثواب کمانے کیلئے رَمضانُ المُبارَک کے روزے رکھے، تو اُس کے پچھلے تمام گُناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔[2]

ایک حدیثِ پاک میں ہے: جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر 6 دن شوّال میں

---

1 … لطائف المعارف، وظائف شہر شعبان، المجلس الثالث...الخ، صفحہ: 204۔

2 … بخاری، جلد: 1، صفحہ: 26، حدیث: 38۔

رکھے تو گناہوں سے ایسے نکل گیا جیسے آج ہی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہے۔[1]

شش عید کے روزوں کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! ان حدیثوں سے اوّل تو شوّال کے 6 روزوں کی فضیلت معلوم ہوئی، انہیں شش عید کے روزے بھی کہتے ہیں، روایات میں ہے: ۞ جس نے رَمَضان کے روزے رکھے پھر ان کے بعد شوّال میں 6 روزے رکھے۔ تو ایسا ہے جیسے عمر بھر کا روزہ رکھا۔[2]
۞ جس نے عیدُ الفِطر کے بعد (شوال میں) 6 روزے رکھ لئے تو اُس نے پورے سال کے روزے رکھے کہ جو ایک نیکی لائے گا اُسے 10 ملیں گی۔ تو ماہِ رَمضان کا روزہ 10 مہینے کے برابر ہے اور ان 6 دنوں کے بدلے میں 2 مہینے تو پورے سال کے روزے ہو گئے۔[3]

شش عید کے روزے کب رکھے جائیں؟

سُبْحٰنَ الله! کیا بات ہے شش عید کے روزوں کی...!! الحمد لله ماہِ رمضان کے روزے رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی، اب روزے رکھنے کی ایک روٹین تو بنی ہی ہوئی ہے، ہمیں چاہئے کہ شش عید کے روزے بھی رکھ ہی لیں، اِنْ شَآءَ اللهُ الکَرِیْم! عمر بھر کے روزے رکھنے کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ خلیلِ مِلّت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ روزے عید کے بعد مسلسل رکھے جائیں تب بھی حَرَج نہیں اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتے میں 2 روزے اور عید کے دوسرے دن ایک روزہ رکھ لے اور پورے ماہ میں رکھے تو اور بھی مناسب معلوم ہوتا ہے۔[4]

1... مجمع الزوائد، کتاب الصیام، باب فیمن صام... الخ، جلد: 3، صفحہ: 322، حدیث: 5102۔
2... مسلِم، کتاب الصیام، باب استحباب صوم... الخ، صفحہ: 424، حدیث: 1164۔
3... الترغیب والترہیب، کتاب الصوم، الترغیب فی صوم ست... الخ، صفحہ: 346، حدیث: 2۔
4... سنی بہشتی زیور، صفحہ: 347۔

غرض؛ عید کے دِن روزہ نہیں رکھ سکتے، اس کے بعد پُورے مہینے میں جب چاہیں شش عید کے روزے رکھ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں نفل روزے رکھنے کی سَعَادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

نئی زندگی کا نیا آغاز

پیارے اسلامی بھائیو! احادیثِ مُبارکہ سے دوسری بات ہمیں یہ معلوم ہوئی کہ ماہِ رَمضان نئی زندگی بخشنے والا مہینا ہے، یعنی جس نے ماہِ رَمضان کے روزے رکھ لئے وہ گُناہوں سے پاک ہو گیا، اب وہ ایسے ہے جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔ جو کبیرہ گُناہ ہیں جیسے ❁ نماز نہ پڑھنا ❁ روزہ نہ رکھنا ❁ مسلمانوں کو ناحق تکلیف پہنچانا وغیرہ، ان گُناہوں کی معافی تو توبہ سے ہی ہو سکتی ہے، البتہ پھر بھی ماہِ رَمضان بخششوں والا مہینا ہے، اس میں لاکھوں لاکھ اُن لوگوں کو بخش دیا جاتا ہے، جن پر جہنّم واجب ہو چکی ہوتی ہے تو ہم اللہ پاک کی رحمت پر اُمّید رکھ سکتے ہیں کہ ممکن ہے کہ ہماری بھی بخشش ہو چکی ہو۔ بہر حال! ماہِ رَمضان کے بعد اب ایک نئی زندگی کا آغاز ہے۔ اب ہم نے اس کو واقعی ایک نئی زندگی بنانا ہے، یعنی ایک ہماری رَمضَانُ المُبَارَک سے پہلے والی زندگی ہے، ایک وہ زندگی ہے جو رَمضَانُ المُبَارَک کے بعد اب شروع ہوئی ہے، ہماری ان دونوں زندگیوں میں فرق ہونا چاہئے، مثلاً ❁ پہلے نماز نہیں پڑھتے تھے تو اب پانچوں نمازیں باجماعت پڑھنے کی عادَت بنانی ہے ❁ پہلے سُنّتوں پر عمل میں سُستی تھی، اب سُنّتوں پر پابندی سے عمل شروع کر دینا ہے ❁ پہلے اگر بُری عادات تھیں تو اب اچھی عادات اپنانی ہیں ❁ پہلے عبادت میں سُستی تھی، اب عبادات میں چستی دِکھانی ہے۔ غرض رَمضَانُ المُبَارَک کے بعد کی اور پہلے کی زندگی میں واضح فرق لے کر آنا ہے کیونکہ اب ایک

نئی زندگی شروع ہو چکی ہے۔

خُدا کو راضی کرنے والے کام

اب چونکہ خوشیوں کے دِن ہیں، عید کے اَیّام چل رہے ہیں اور رَمضانُ المُبارَک کے بعد اب نئی زندگی شروع ہو رہی ہے تو آیئے! چند ایمان افروز حدیثیں سُنتے ہیں اور یہ پکی نیت کرتے ہیں کہ ان حدیثوں میں جن نیک اَعْمال کا ذِکْر ہوا ہے، ہم اُن نیک اَعْمال کو اپنی آیندہ زندگی میں مستقل طور پر نافِذ رکھیں گے۔

سُبْحٰنَ اللہ!! اب خوشیوں کے دِن ہیں، لوگ خوشی منانے کے نام پر نہ جانے کیا کیا کر رہے ہوتے ہیں، جھوٹے لطیفے سُنا کر قہقہے بلند کئے جا رہے ہوتے ہیں، دوست احباب جب مل کر بیٹھتے ہیں تو شور و غل مچاتے ہیں، اُودھم مچاتے ہیں، افسوس...!! خوشیاں منانے کے یہ بھَونڈے قسم کا اَنداز ہمارے مُعَاشرے میں بڑھتا جا رہا ہے۔

الحمدللہ! اسلام خوشیوں کا مُخالف نہیں ہے، اسلام خوشیوں کو پروموٹ کرتا ہے، کتنا اچھا ہو کہ خوشیوں کے ان مواقع پر اور پھر اس کے بعد زندگی بھر کے لئے وہ اَعْمال بجالائیں کہ جب بندہ وہ کام کرتا ہے تو اللہ پاک اسے دیکھ کر مُسکراتا (یعنی اس سے انتہائی خوش ہوتا) ہے۔ ایک بڑی پیاری حدیث شریف سُناؤں...!! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِذَا ضَحِكَ رَبُّكَ اِلٰى عَبْدٍ فِي الدُّنْيَا فَلَا حِسَابَ عَلَيْهِ یعنی جب تمہارا رَبّ دنیا میں کسی بندے کو دیکھ کر مسکرائے تو روزِ قیامت اس سے حساب نہیں لیا جائے گا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یعنی ابھی ہم جن نیک اعمال کے بارے میں سُننے والے ہیں، ان کی یہ 2 اَہَم

1...مسند احمد، تتمہ مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:256، حدیث:23116۔

فضیلتیں ہیں: (1): جو بندہ یہ نیک کام کرے اللہ پاک اس سے اِنتہائی راضی ہوتا اور اس پر رحمتیں نازِل فرماتا ہے (2): ایسا خوش نصیب روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائے گا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ پیارے پیارے نیک اعمال کون سے ہیں؟ آیئے! سُنتے ہیں:

(1): گُناہوں کی مُعافی چاہنا

حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ سُواری پر سُوار ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بٹھایا اور حِرَّہ (نامی علاقے) کی طرف چل پڑے، چلتے چلتے آپ نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر پڑھا:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُکَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

حضرت علی بن رَبیعہ رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: یہ پڑھنے کے بعد مولیٰ علی شیرِ خُدا رَضِیَ اللہُ عنہ نے میری طرف دیکھا اور مسکرائے۔ مجھے بڑی حیرانی ہوئی، میں نے پوچھا: اے اَمِیرُ الْمُؤمِنِین! آپ نے پہلے اِستغفار کیا (یعنی اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعافِی مانگی) پھر میری طرف دیکھ کر مُسکرائے، اس میں کیا راز ہے؟

میرا یہ سُوال سُن کر حضرت مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ نے مجھے ایک واقعہ سُنایا (اپنا ماضی کی ایک یاد تازہ فرمائی) فرمانے لگے: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سُواری پر تشریف فرما ہوئے، مجھے اپنے پیچھے بیٹھنے کا شرف عطا فرمایا اور (جیسے آج ہم حِرَّہ کی جانِب جا رہے ہیں، ایسے ہی) حِرَّہ کی طرف روانہ ہوئے، چلتے چلتے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آسمان کی طرف سَر اُٹھایا، پھر وہی پڑھا (جو میں نے پڑھا ہے کہ):

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی ذُنُوبِی اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوبَ اَحَدٌ غَیْرُکَ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میرے گُناہ بخش دے، بیشک تیرے سوا کوئی گُناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے۔

پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے رُخِ اَنور میری طرف پھیرا اور مُسکرائے، اس پر میں نے بھی وہی سُوال پوچھا جو تم نے پوچھا ہے کہ یا رَسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس عمل مُبارَک کی حِکمت کیا ہے؟ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے علی! جب بندہ اللہ پاک سے گُناہوں کی مُعَافِی مانگتا ہے تو اللہ پاک اس بندے سے خوش ہو کر مُسکراتا ہے، بس اللہ پاک کے اِسی مُسکرانے کی وجہ سے میں بھی مُسکرایا ہوں۔[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنا لیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! مولیٰ علی رَضِیَ اللہُ عنہ کی بیان کی ہوئی حدیثِ پاک سے معلوم ہوا کہ جب بندہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی مُعَافِی مانگتا ہے تو ایسے بندے سے اللہ پاک بہت خوش ہوتا ہے اور اپنی شان کے مُطابق مُسکراتا ہے کہ دیکھو! میرا بندہ جانتا ہے: اس سے گُناہ ہوا ہے اور یہ بھی جانتا ہے کہ میرا مالِک گُناہ بخشنے والا ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! ہمیں بھی گُناہوں کی مُعَافِی مانگنے کی عادت بنا لینی چاہئے...!! معنیٰ پر نظر رکھ کر اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی پڑھنے کا معمول بنالیجئے! زیادہ نہیں تو روزانہ کم از کم ایک تسبیح (یعنی 100 مرتبہ) پڑھ لیا کیجئے! اِسْتِغْفار کے اور بھی الفاظ ہیں، اَسْتَغْفِرُ اللہ! اَسْتَغْفِرُ اللہ! پڑھتے رہئے، سَیِّدُ الْاِسْتِغْفَار (جو شجرہ عالیہ قادریہ عطّاریہ میں لکھا ہے وہ) پڑھ لیجئے! غرض کہ اللہ پاک سے اپنے گُناہوں کی معافی مانگنے کی عادت بنایئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اللہ پاک کی

1... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الدعا، باب ماکان یدعو بہ... الخ، جلد:7، صفحہ:63، حدیث:12۔

رِضا پانا اور روزِ قیامت بِلا حساب جنّت میں جانا نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں استغفار کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): رات کی عِبادت

صحابیٔ رسول حضرت ابو ذر غِفاری رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، اللہ پاک کے آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندے ہیں، اللہ پاک اُنہیں دیکھ کر مُسکراتا اور بہت خوش ہوتا ہے: (1): وہ بندہ جو رات کو اُٹھے، بستر چھوڑے، اچھی طرح وُضُو کرے، پھر نماز پڑھنے کھڑا ہو جائے، اسے دیکھ کر اللہ پاک فرشتوں سے فرماتا ہے: اے فرشتو! بتاؤ! میرے بندے کو اس نیکی پر کس نے اُکسایا ہے؟ فرشتے عرض کرتے ہیں: مولیٰ! تو بہتر جانتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: ہاں! میں جانتا ہوں مگر تم مجھے بتاؤ! فرشتے عرض کرتے ہیں: اے مالِکِ کریم! تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جہنّم) کا خوف دیا ہے، یہ اس سے ڈرتا ہے، تُو نے اسے ایک چیز (یعنی جنّت) کی اُمّید دِلائی ہے، یہ اس کی اُمّید رکھتا ہے، یہی خوف اور اُمّید ہے، جس نے اسے رات کی نیند قربان کر کے تیرے حُضُور کھڑے ہونے پر اُبھارا ہے۔ اب اللہ پاک فرماتا ہے: اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! یہ جس چیز سے ڈرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو اس سے اَمن بخشا اور جس کی اُمّید رکھتا ہے، وہ (یعنی جنّت) اس کے لئے واجب کر دی۔ (2): دوسرا وہ شخص ہے جو حق و باطِل کی لڑائی میں شریک ہوا، ثابِت قدم رہا، یہاں تک کہ شہید ہو گیا یا اللہ پاک نے اسے فتح عطا فرمائی (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا (یعنی خوش ہوتا) ہے) (3): اور تیسرا وہ بندہ ہے جو رات کو سَفَر کرتا ہے، یہاں تک کہ رات کے آخری حِصّے میں جب کہیں

ٹھہرتا ہے تو اس کے ساتھ والے سو جاتے ہیں مگر وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھنے لگتا ہے (اس بندے کو دیکھ کر بھی اللہ پاک مسکراتا (یعنی خوش ہوتا) ہے)۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! کتنا خوش نصیب ہے وہ بندہ جو رات کو اُٹھتا ہے، نیند قربان کرتا ہے، اچھی طرح وُضو کر کے اللہ پاک کے حُضُور کھڑا ہو جاتا ہے، یہ وہ خوش بخت ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے۔

(3-4): رات کو دَرود پڑھنا اور تِلاوت کرنا

عظیم صحابیِٔ رسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ایک بندہ رات کو اُٹھتا ہے، اچھی طرح وُضو کرتا ہے، پھر اللہ پاک کی حمد کرتا ہے، اس کی بُزرگی بولتا ہے، اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دَرود پڑھتا ہے اور قرآن کھول کر پڑھنا شروع کر دیتا ہے، یہ وہ بندہ ہے جسے دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے اور فرماتا ہے: دیکھو! میرا بندہ عِبَادت کر رہا ہے جبکہ اسے میرے سِوا کوئی نہیں دیکھ رہا۔ (2)

(5): صفیں سیدھی رکھنا

حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 بندوں کو دیکھ کر اللہ پاک مُسکراتا ہے (1): وہ قوم جو نماز میں صفیں سیدھی کرتی ہے (2): وہ بندہ جو اللہ پاک کی راہ میں جہاد کرتا ہے (1): تیسرا وہ بندہ جو رات کے اندھیرے میں عِبَادت کرتا ہے (انہیں دیکھ کر اللہ پاک مسکراتا ہے)۔ (3)

---

1 ... زہد لابن مبارک، باب فضل ذکر اللہ، جز:9، صفحہ:345، حدیث:1212۔
2 ... عجالۃ الراغب، باب مایقول اذا تعارمن اللیل، صفحہ:878، حدیث:765۔
3 ... مصنف ابن ابی شیبۃ، کتاب الصلاۃ، باب ماقالوا فی اقامۃ الصف، جلد:1، صفحہ:388، حدیث:15۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ کُل 5 کام ہیں: (1): رات کو نماز پڑھنا (2): رات کی تنہائی میں دَرود شریف پڑھنا (3): تلاوت کرنا (4): رات کے اندھیرے میں کوئی بھی عبادت کرنا (5): اور نماز میں صفیں سیدھی کرنا۔ اب دیکھئے! یہ کتنے مشکل کام ہیں...؟ بالکل بھی نہیں، رات کو اُٹھیں، 2 رکعت نماز پڑھیں، جتنا ہو سکے دَرودِ پاک پڑھیئے! جتنا آپ سے ہو سکے، قرآنِ کریم کی تِلاوت کر لیجئے! زیادہ نہیں تو سُورۂ مُلک ہی پڑھ لیجئے! اور جب نمازِ باجماعت کیلئے مسجد میں حاضِری ہو تو اپنی ایڑیوں اور کندھوں کا خیال کرتے ہوئے صف سیدھی بنائیے! یہ مختصر مختصر کام کرنے ہیں اور ان کی فضیلت کتنی ہے، جو بندہ یہ کام کرتا ہے، وہ ایسا خوش نصیب بندہ ہے کہ اس کا رَبّ اس کے اس عمل پر مُسکراتا ہے، یعنی اس سے اِنتہائی راضی ہوتا ہے اور یہ وہ خوش نصیب ہے جو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بلا حساب جنّت میں داخِل ہو جائے گا۔

رات کی عبادت کے فضائل

پیارے اسلامی بھائیو! رَمضانُ الْمُبارَک کے بعد اب ہماری نئی زندگی شروع ہوئی ہے، پکّی نیّت کیجئے! کہ اب سے آیندہ پُوری زندگی کا یہ معمول ہو گا کہ روزانہ رات کو زیادہ نہیں تو کم از کم 1 گھنٹہ اللہ پاک کی عبادت کے لئے ضرور خاص کریں گے، آج کل نوجوانوں کی راتیں عموماً فضولیات میں کٹ جاتی ہیں، سوشل میڈیا چلاتے ہوئے، موبائل پر مختلف چیزیں دیکھتے ہوئے، فیس بک، انسٹاگرام وغیرہ پر چیٹنگ کرتے ہوئے رات گزر جاتی ہے، کتنے کتنے گھنٹے گزر جاتے ہیں، **اے عاشقانِ رسول!** زیادہ نہیں، کم از کم 1 گھنٹہ اللہ پاک کی یاد کے لئے نکالئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! وہ برکتیں ملیں گی کہ جن کا جواب نہیں ہے۔

رات کی عبادت نے بخشوا دیا!

حضرت قَبِیْصَہ بن عُقْبَہ رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت سُفیان ثوری رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ کو ان کے اِنتقال کے بعد خواب میں دیکھ کر پوچھا: مَافَعَلَ اللهُ بِكَ؟ یعنی اللہ پاک نے آپ کے ساتھ کیا مُعاملہ فرمایا؟ تو اُنہوں نے جواب دیا کہ میں نے اپنے ربِّ کریم کا دیدار کیا تو اللہ پاک نے مجھ سے فرمایا: اے ابنِ سعید! تجھے مُبارک ہو، میں تجھ سے راضی ہوں، کیونکہ جب رات ہو جاتی تھی تو تم آنسوؤں اور رقتِ قلبی کے ساتھ میری عبادت کرتے تھے، جَنّت تمہارے سامنے ہے جو محل لینا چاہو لے لو اور تم میری زیارت کرتے رہو، کیونکہ میں تم سے دُور نہیں ہوں۔ (1)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللهُ عَلٰی مُحَمَّد

صفیں سیدھی رکھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! وہ لوگ جو نماز میں صفیں سیدھی کرتے ہیں، ان کے بارے میں بھی ارشاد ہوا کہ اللہ پاک انہیں دیکھ کر مُسکراتا ہے۔

افسوس کی بات ہے کہ آج کل اس معاملے میں بھی بہت سُستی پائی جارہی ہے، عموماً امام صاحِب جماعت کھڑی کرنے سے پہلے اعلان کرتے ہیں کہ اپنی ایڑیاں، گردنیں اور کندھے ایک سیدھ میں کرکے صفیں سیدھی کرلیجئے! اس کے باوُجود بہت سارے لوگ امام صاحِب کے اعلان پر کان نہیں دھرتے، صفیں سیدھی نہیں کرتے۔

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رکھئے! نماز میں صفیں سیدھی نہ کرنا کوئی عام معاملہ نہیں ہے، اس کے جو نقصانات حدیثوں میں بیان ہوئے ہیں، بہت سخت ہیں۔ ۞ صفیں دُرست نہ کرنا

1... حلیۃ الاولیاء، جلد: 7، صفحہ: 77 بتغیر۔

تَرکِ واجِب، ناجائز اور گُناہ ہے۔[1] ❁ صَف دُرُست نہ کرنے سے نماز ناقِص رِہ جاتی ہے۔[2]
❁ صَف درست نہ کرنا نماز میں وسوسے آنے کا سبب ہے، **حدیثِ پاک میں ہے:** کشادگی (Gap) بھرو! کیونکہ شیطان تمہارے درمیان بھیڑ کے بچّے کی طرح گُھس جاتا ہے۔[3] **حدیثِ پاک:** جو صَف توڑے، اللہ پاک اسے توڑے، **اس کے تحت فیض القدیر میں ہے:** یعنی اللہ پاک اسے ثواب اور رَحمت سے دور کر دیتا ہے یا اسے مزید نیکی کی توفیق نہیں ملتی۔[4] فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: اللہ کے بندو! اپنی صفیں سیدھی کرو! ورنہ اللہ پاک تمہارے درمیان اختلاف ڈال دے گا۔[5]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! یہ کتنا اہم معاملہ ہے...!! صفیں سیدھی نہ کرنا صِرف ایک نماز کا مسئلہ نہیں ہے، اس کا اَثَر ہمارے رویّوں پر بلکہ پُورے معاشرے پر پڑتا ہے، اس لئے ہمیں چاہئے کہ نماز میں صفیں سیدھی رکھا کریں۔

اِیثار کرنا

پیارے اسلامی بھائیو! وہ نیک کام جن سے اللہ پاک راضی ہوتا ہے، ان میں سے ایک نیک کام اِیثار بھی ہے۔ بہت مشہور واقعہ ہے: بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم میں ایک بار ایک بھوکا شخص حاضِر ہوا، پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے تمام اُمَّھاتُ المُؤمِنین رَضِیَ اللہُ عَنہُنّ کے گھروں میں معلوم کروایا کہ کوئی کھانے کی چیز مل جائے مگر کسی کے یہاں کوئی

1... عمدۃ القاری، کتاب الاذان، باب تسویۃ الصفوف... الخ، جلد:4، صفحہ:354، تحت الحدیث:718 ماخوذًا۔
2... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:183 ملخصًا۔
3... مسند امام احمد، مسند الانصار، جلد:9، صفحہ:198، حدیث:22901۔
4... فیض القدیر، جلد:6، صفحہ:306، حدیث:9076۔
5... مسلم، کتاب الصلاۃ، باب تسویۃ الصفوف واقامتھا... الخ، صفحہ:169، حدیث:436۔

کھانے کی چیز نہ تھی۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا: جو شخص اس کو مہمان بنائے اللہ پاک اُس پر رَحمت فرمائے۔ حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ حاضر ہوئے اور مہمان کو اپنے دولت خانے پر لے گئے، گھر جا کر اپنی زوجہ سے پوچھا: گھر میں کچھ کھانا ہے؟ اُنہوں نے کہا: صِرف بچّوں کیلئے تھوڑا سا رکھا ہے۔ حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: بچّوں کو بہلا پُھسلا کر سُلا دو۔ اور جب مِہمان کھانے بیٹھے تو چَراغ دُرُست کرنے کے بہانے اُٹھو اور چَراغ بجھا دو، تاکہ مہمان اچھّی طرح کھا لے۔ یہ ترکیب اس لئے کی کہ مہمان یہ نہ جان سکے کہ اہلِ خانہ اس کے ساتھ نہیں کھا رہے ورنہ اِصرار کریگا اور کھانا تھوڑا ہے، اِس لئے مِہمان بھوکا رہ جائے گا۔ اس طرح حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ نے مہمان کو کھانا کِھلا دیا اور خود اہلِ خانہ نے بُھوکے رہ کر رات گزار دی۔ جب صبح ہوئی اور بارگاہِ نُبوّت میں حاضِر ہوئے۔ تو اللہ پاک کے مَحبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو دیکھ کر فرمایا: رات فُلاں فُلاں کے گھر میں عجیب مُعاملہ پیش آیا۔ اللہ پاک ان لوگوں کو دیکھ کر مسکرایا (یعنی بہت راضی ہوا)۔ اسی واقعہ کے بارے میں سُورۂ حَشر کی یہ آیت نازِل ہوئی: (1)

وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ﳴ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾ (پارہ:28، اَلْحَشر:9)	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ انہیں شدید محتاجی ہو اور جو اپنے نفس کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا: اِیثار کرنا بھی اللہ پاک کو راضی کرنے والا کام ہے۔

1...بخاری، کتاب التفسیر، باب سورۂ حشر، صفحہ:1253، حدیث:4889

اِیثار کسے کہتے ہیں...؟

اِیثار کا معنٰی ہے: دوسروں کی خواہش اور حاجت کو اپنی خواہش وحاجت پر ترجیح دینا۔[1] **حدیثِ پاک میں ہے:** جو شخص کسی چیز کی خواہش رکھتا ہو، پھر اُس خواہش کو روک کر اپنے اوپر (کسی اور کو) ترجیح دے، تو اللہ پاک اُسے بخش دیتا ہے۔[2]

بی بی فاطِمہ کا اِیثار

حضرت امام حسن مجتبیٰ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دن ایک وقت کے فاقے کے بعد ہمارے گھر کھانا بنا، میرے باباجان مولیٰ علی اور میرے چھوٹے بھائی حضرتِ امام حُسین رَضِیَ اللہُ عنہما کھانے سے فارغ ہو چکے تھے، مگر میری والدہ حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے ابھی کھانا نہیں کھایا تھا، وہ جو نہی کھانا کھانے لگیں، دروازے پر ایک سوالی آگیا اور کہنے لگا: اے رسول اللہ کی بیٹی! میں نے 2 وقت سے کچھ نہیں کھایا مجھے کھانا دیجئے۔ حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے کھانے سے ہاتھ روک لیا اور مجھے حکم دیا کہ جاؤ! یہ کھانا سوالی کو دے دو، میں نے تو ایک وقت کا کھانا نہیں کھایا مگر وہ 2 وقت سے بھوکا ہے۔[3]

کِھلانے پلانے کا عظیمُ الشّان ثواب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ نے سُنا کہ حضرت بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عنہا نے فاقے کے باوُجود اپنا کھانا اِیثار فرمادیا! ہمیں ان مبارک ہستیوں کی زندگی سے سبق سیکھنا چاہئے، یقین مانئے! بھوکوں کو کھانا کھلانا اور پیاسوں کو پانی پلانا بڑے ثواب کا کام ہے۔ اِس ضِمن میں 2 فرامینِ

1... مدینے کی مچھلی، صفحہ: 3۔
2... احیاء علوم الدین، کتاب کسر الشہوتین، بیان طریق الریاضۃ فی کسر شہوات البطن، جلد: 3، صفحہ: 115۔
3... مدینے کی مچھلی، صفحہ: 24۔

مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سنیئے: (1): جو مسلمان کسی مسلمان کو بھوک میں کھانا کِھلائے، تو اللہ پاک اُسے قِیامت والے دن جنّت کے پھل کھلائے گا اور جو کسی مسلمان کو پیاس میں پانی پلائے، تو اللہ پاک اُسے قِیامت والے دن مُہر والی پاک وصاف شراب پلائے گا۔[1]
(2): جو کسی مسلمان کو بھوک میں پیٹ بھر کر کھانا کھلائے تو اللہ پاک اُسے جنّت میں اُس دروازے سے داخِل فرمائے گا جس میں سے اس جیسے لوگ ہی داخِل ہوں گے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے یہ چند احادیثِ کریمہ سننے کی سعادت حاصِل کی، جن میں ان اعمال کا ذِکْر ہے کہ اگر بندہ یہ کام کرے تو اللہ پاک اس بندے کو دیکھ کر مُسکراتا ہے یعنی بہت راضی ہوتا ہے اور جسے دیکھ کر ربّ کریم مسکرائے، اسے بِلاحساب جنّت میں داخلہ نصیب ہوگا؛ یہ چند اعمال ہم نے سُنے (1): اپنے گُناہوں کی معافی مانگنا یعنی اِسْتِغْفار کرنا (2): رات کو جب لوگ سوئے ہوں، اس وقت اُٹھ کر عبادت کرنا (3): رات کو درودِ پاک پڑھنا (4): تلاوت کرنا (5): نماز میں صفیں سیدھی رکھنا (6): اور اِیثار کرنا۔
رَمضانُ المُبارَک کے بعد اب ہماری نئی زندگی شروع ہوئی ہے، اب سے یہ اچھے اچھے اور نیک کام مستقل طور پر اپنی عادَت میں شامِل کرلینے کی عادَت بنالیجئے! اللہ پاک ہمیں یہ سارے کام کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نیک عمل نمبر 33

اے عاشقانِ رسول! رمضان المبارک کا بابرکت رخصت ہوچکا ہے اس مبارک مہینے

1...ترمذی، کتاب صفۃ القیامۃ...الخ، صفحہ:581، حدیث:2449
2...معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:418، حدیث:16589۔

کی یادیں تازہ رکھنے، عبادت کا ذوق و شوق جاری رکھنے اور مسجد سے اپنا تعلق قائم رکھنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ (**Linkup**) ہو جائیے! ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم ! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں ملیں گی۔ رمضان المبارک کی طرح باقی مہینوں میں بھی رات کی عبادت کی عادت بنانے کے لئے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے نیک عمل نمبر 33 پر عمل کیجئے، وہ نیک عمل یہ ہے کہ کیا آج آپ نے تہجد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوۃ اللیل ادا کی؟ اس نیک عمل پر عمل کرنے کی برکت سے ہماری نمازوں کی عادت اور رات کی نماز پڑھنے کی عادت بنی رہے گی اللہ پاک ہمیں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

علم سیکھنے والے کیلئے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے! علم سیکھنے والے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔

سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے: (1) فرمایا: جو آدمی علم کی تلاش کرنے کے لیے کسی راستہ پر چلے اللہ پاک اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرما دیتا ہے۔ (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن وعلی الذکر، ص ۱۱۱۰، حدیث: ۲۸۵۳) (2) فرمایا: جو شخص علم کی طلب میں گھر سے نکلتا ہے فرشتے اُس کے اِس عمل سے خوش ہوکر اس کے لئے اپنے پر بچھا دیتے ہیں۔ (طبرانی کبیر، ۸/۵۵، حدیث: ۷۳۵۰) ☆ علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرنا بُزرگانِ دین کی سنت ہے۔ (40 فرامینِ مصطفٰی، ص ۲۳) ☆ علم حاصل کرنے کے لیے سُوال کرنا یقیناً باعثِ فضیلت ہے لیکن سُوال کرنے کے آداب کا لحاظ کرنا بھی ضروری ہے۔ (فیضان داتا علی ہجوری، ص ۱۳) ☆ علم خزانہ ہے اور سُوال کرنا اس کی چابی ہے۔ (الفردوس بماثور الخطاب، ۲/۸۰، حدیث: ۴۰۱۱) ☆ علم سیکھنے کے لئے سوال پوچھنے سے شرمانا نہیں چاہئے۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص ۸) ☆ خوشامد کرنا مؤمن کے اخلاق میں سے نہیں ہے مگر علم حاصل کرنے کے لئے خوشامد کر سکتا ہے۔ (شعب الایمان، باب فی حفظ اللسان، ۴/۲۲۴، حدیث: ۴۸۶۳) ☆ ایسے سوالات کرنے سے بھی بچا جائے جس کا دنیاوی یا اُخروی فائدہ نہ ہو۔ (اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص ۹)

﴾ اعلان ﴿

علم سیکھنے والے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع

میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قبر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

---

1 ۔۔۔القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ۔۔۔القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

شافعِ اُمم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظَّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرون ملک)، 26 مارچ 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

علم سیکھنے والے کے بقیہ مدنی پھول

1 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱
2 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/ ۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵
3 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

علم حاصل کرنے کے بعد اسے بیان نہ کرنے والے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو خزانہ جمع کرتا ہے پھر اس میں سے کچھ بھی خرچ نہیں کرتا۔(المعجم الاوسط، ۱/۲۰۴، حدیث۶۸۹) ☆جب کسی عالِمِ دین سے کوئی سوال کرنا ہو تو ادباً اس سے سوال پوچھنے کی اجازت طلب کر لی جائے ۔(اعرابی کے سوالات اور عربی آقا کے جوابات، ص۶) ☆علم میں زیادتی تلاش سے اور واقفیت سوال سے ہوتی ہے تو جس کا تمہیں علم نہیں اس کے بارے میں جانو اور جو کچھ جانتے ہو اس پر عمل کرو۔(جامع بیان العلم وفضلہ، ۱/۱۲۲، حدیث۴۰۲) ☆تحصیل علم کیلئے بہترین وقت ابتدائی جوانی، وقت سحر اور مغرب وعشاء کے درمیان کا وقت ہے۔ لیکن یہ بات تو افضلیت کی تھی مگر ایک طالب کو تو ہر وقت تحصیل علم میں مستغرق رہنا چاہیے۔(راہ علم، ص۳۷) ☆طالب علم کو لڑائی جھگڑے سے بھی گریز کرنا چاہیے کیونکہ جھگڑا اور فساد وقت کو ضائع کر کے رکھ دیتا ہے ۔(راہ علم، ص۷۴) ☆طالبِ علم کو راہِ علم دین میں آنے والے مصائب اور ذلتوں کو بھی خندہ پیشانی سے برداشت کرنا چاہیے۔(ایضاً، ص۸۰) ☆طالبِ علم جتنا زیادہ پرہیز گار ہوتا ہے اس کا علم بھی اسی قدر نفع بخش ہوتا ہے۔(ایضاً، ص۸۱) ☆طالبِ علم کو چاہیے کہ ہر وقت کتابیں اپنے ساتھ رکھے تا کہ وقت فرصت ان کا مطالعہ کیا جاسکے۔(ایضاً، ص۸۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

☆آئینہ دیکھتے وقت کی دعا

دعوت اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "**آئینہ دیکھتے وقت کی دعا**" یاد کروائی جائے گی۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

ترجمہ: یا اللہ! تو نے میری صورت تو اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔(مدنی پنج سورہ، ص206)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمل پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72نیک اعمال)

یومیہ 56نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3)گھر،بازار،مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نماز پڑھنے سے قبل نماز کی دعوت دی؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُ الکرسی،سورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7)شجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنگاہی،فلمیں ڈرامے،موبائل پر گندی تصاویر اور ویڈیوز،نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت،گانے باجوں،بُری اور گندی باتوں،موبائل کی میوزیکل ٹیون،کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نِگاہیں نیچی رکھیں؟اور بلاضرورت اِدھراُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا "ماہنامہ فیضانِ مدینہ" کو کم از کم 12منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت،فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا عِلاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمال کے رِسالے کے خانے پُر کئے؟(16)"مرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالِغان)میں قرآنِ کریم پڑھا،یا پڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22)اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے(بلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد،دکان،بازار وغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا،یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یا ایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ)پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟(30)گھر،دفتر،بس،ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں

کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟ (مسواک، گھر میں آنا جانا، سوناجاگنا، قبلہ رُخ بیٹھناوغیرہ)؟ (32) ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تَہَجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) اِنفِرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اِسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز (مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ) اِستِعمال تو نہیں کی؟ (38) جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت کے لئے ”مَدَنی چینل“ دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیَوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟ (41) قرض ہونے کی صُورَت میں (ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً (یعنی Temporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق وریاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا: ”میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں“ جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔ (43) صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44) کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہوجانے پر (بلا مصلحتِ شَرعی) اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟ (45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46) ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ اللہ پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا؟ (48) اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) کسی اِسلامی بھائی (خصوصاً ذِمّے دار) سے مَعَاذَ اللہ کوئی بُرائی صادِر ہوجائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشش فرمائی؟ یا مَعَاذَ اللہ بِلااِجازتِ شرعی کسی اور پر اظہار کرکے غیبت کا گُناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستِعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب وِاحترام بجالائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆ لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆ اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆ نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل

تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رِہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار عَلاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی حول میں تھے، یا پہلے اِجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروادیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا اِمام مسجد، مؤذِّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زِندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نَماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد